احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 11

منگل 15 مارچ 2011ء

روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 15 مارچ 2011ء 9 ربیع الثانی 1432 ہجری 15 امان 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 61

## تم ان کے امیر ہو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک لشکر روانہ فرمایا اور وہ کافی بڑی تعداد میں تھے۔ آپؐ نے ہر آدمی سے جتنا اسے قرآن یاد تھا سنا پھر آپؐ ان میں سے ایک شخص کے پاس آئے جوان میں کم عمر تھا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تمہیں کتنا قرآن یاد ہے؟ اس نے عرض کیا کہ فلاں فلاں سورۃ، نیز سورۃ البقرۃ فرمایا: اچھا تمہیں سورہ بقرہ بھی حفظ ہے؟ صحابی نے عرض کیا۔ جی ہاں فرمایا تو جاؤ تم ان کے امیر ہو۔

(جامع الترمذی کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فی فضل سورۃ البقرۃ و آیۃ الکرسی حدیث نمبر 2801)

## حضرت مصلح موعود کے داماد اور حضور انور کے خالو اور خسر محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کی وفات پر ان کا تفصیلی ذکر خیر

# رفقاء حضرت مسیح موعود کے دل نور سے بھرے ہوئے اور تقویٰ سے زندگی گزارنے والے تھے

## مومن کو مخلوق کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنا چاہئے اور اپنے بھائیوں سے حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مارچ 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 مارچ 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب تزکیہ نفس کرنے کی کوشش ہو تو اس کے لئے ایک محنت درکار ہے۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود اس لئے مبعوث ہوئے کہ زنگ آلود دلوں کو مصفّٰی کرنے کا طریق بتا کر کلام الٰہی کے نور سے منور کر دیں۔ آپ کے رفقاء میں ہم جس کو بھی دیکھتے ہیں یہ مثالیں ہمیں نظر آتی ہیں۔ ان کے دل نور سے بھرے ہوئے اور تقویٰ سے زندگی گزارنے والے تھے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مومن جیسے زبان سے خدا تعالیٰ کو اس کی ذات اور صفات میں وحدہ لاشریک سمجھتا ہے ایسے ہی عملی طور پر اس کو دکھانا چاہئے اور اس کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی اور ملائمت سے پیش آنا چاہئے اور اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے اور دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کا ذکر فرمایا جنہوں نے اپنے باپ دادا کے نام کو روشن کیا۔ تزکیہ نفس کی جن خصوصیات کا حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے۔ وہ اس بزرگ میں ہمیں نظر آتی ہیں۔ یہ بزرگ حضرت مسیح موعود کے دو جلیل القدر رفقاء حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے پوتے اور حضرت مولوی سرور شاہ صاحب کے نواسے تھے۔ فرمایا آپ حضرت مصلح موعود کے داماد اور میرے خالو اور خسر تھے۔ میرا اس بزرگ سے بڑا قریبی تعلق تھا اور رہے۔ گزشتہ دنوں ان کی وفات ہوئی ہے۔ حضور انور نے آپ کے دادا اور نانا کی نیک سیرت و اخلاق، تقویٰ، طہارت، عبادت عاجزی و انکساری، حقوق اللہ اور حقوق العباد میں بہت زیادہ بڑھے ہوئے ہونے کا مفصل طور پر ذکر فرمایا۔ پھر فرمایا کہ سید داؤد مظفر شاہ صاحب نے بھی اپنے باپ دادا کی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی خصوصیات بہت زیادہ لی ہوئی تھیں۔ فرمایا کہ سید داؤد مظفر شاہ صاحب اور ان کی اہلیہ سیدہ امۃ الحکیم بیگم صاحبہ ایک خوب اللہ ملائی جوڑی تھی، نیکیوں کے بجالانے اور اعلیٰ اخلاق دکھانے میں یہ دونوں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے تھے اور غریبوں کی بہت زیادہ اقتصادی و معاشرتی مدد کرنے والے تھے۔ مرحوم بڑے ہی دعاگو، بچوں سے بھی ہنس کے ملنا، خوش اخلاقی سے ملنا، عزت و احترام دینا اور ہر قسم کی دنیاوی باتوں سے پاک، ہر وقت زیر لب دعاؤں میں مصروف رہتے تھے۔ بہرحال دعاؤں میں اور اعلیٰ اخلاق میں اعلیٰ معیار سید داؤد مظفر شاہ صاحب کو دادا اور نانا دونوں طرف سے ورثے میں ملا تھا۔ بزرگوں کے نقش قدم پر چلنا اور اسے نبھانا سید داؤد مظفر شاہ صاحب نے خوب نبھایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ سید داؤد مظفر شاہ صاحب کے ساتھ خدا تعالیٰ کا ایک خاص پیار کا سلوک تھا۔ دنیا ان کی مقصود نہیں تھی۔ مال کو غریبوں، یتیموں اور ناداروں پر خرچ کر کے خوشی محسوس کرتے۔ جماعتی چندہ جات اور دیگر مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ فرمایا کہ میرے ساتھ بھی دامادی کے بعد ایک خاص تعلق پیدا ہو گیا تھا، میرے ذاتی اور جماعتی کاموں کے لئے بھی بہت دعائیں کیا کرتے تھے اور خلافت کے بعد تو اس تعلق میں ایک عقیدت، احترام اور دعاؤں کے لئے بہت زیادہ درد پیدا ہو گیا تھا۔ فرمایا کہ سید داؤد مظفر شاہ صاحب اور ان کے بھائی سید مسعود مبارک شاہ صاحب دونوں گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھتے تھے۔ وہیں سے انہوں نے بی اے کیا اپنی شرافت اور ڈسپلن کا پابند ہونے کی وجہ سے سٹاف اور طلباء دونوں میں بڑے مشہور تھے۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر 1944ء میں زندگی وقف کی۔ حضرت مصلح موعود نے سندھ کی زمینوں پر ان کو بھجوا دیا۔ وہاں یہ کافی عرصہ رہے پھر تقریباً گیارہ سال 1982ء تا 1993ء وکالت تبشیر میں بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ کامل اطاعت اور عاجزی کے ساتھ اپنے افسران کے دیئے گئے کام کو سرانجام دیتے۔ ایک فرشتہ سیرت انسان تھے۔ یہی لوگ ہیں جن کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے حقیقی رنگ میں تزکیہ کیا ہے۔

حضور انور نے آپ کے نکاح کے موقع پر حضرت مصلح موعود کے دیئے گئے خطبہ نکاح کے بعض حصے پڑھ کر سنائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ سید داؤد مظفر شاہ صاحب کے چھ بیٹے ہیں جو مختلف حیثیت سے جماعت کی خدمت کر رہے ہیں، تین بیٹیاں ہیں ایک میری اہلیہ اور دوسری دو بہنیں بھی دو واقفین زندگی سے بیاہی گئی ہیں۔ اللہ کرے کہ ان کی تمام اولاد اور ان کی اولاد بھی ہمیشہ خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی کوشش کرنے والی ہو اور ان کی دعائیں ہمیشہ ان کو لگتی رہیں۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے حضرت سید داؤد مظفر شاہ صاحب کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

## بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 14 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

## تبدیلی نصاب

(برائے جماعتی تعلیمی ادارہ جات)

نئے تعلیمی سال 2011-12 کا آغاز 10 اپریل 2011ء سے ہوگا۔ اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ تمام جماعتی تعلیمی ادارہ جات کا سلیبس زیر غور ہے جس کا اعلان بعد از منظوری کر دیا جائے گا۔ لہٰذا بک ڈپو والے تمام حضرات اور والدین نئے سال کی کتب خریدنے سے قبل تبدیلی سلیبس کے بارہ میں Confirm کریں۔ (نظارت تعلیم)

## مضافات ربوہ کے پلاٹس

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کر کے چار دیواری بنائیں۔ کم از کم ایک کمرہ بنا کر قبضہ مکمل کر لیں۔

جو احباب مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کریں وہ منظور شدہ پراپرٹی ڈیلرز کی معرفت سودا کریں۔ بہتر ہے کہ سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ چیک کر لیں۔ (صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

مشعل راہ

# قرآنی تعلیم کی رو سے صبر کی تین اقسام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 13 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

قرآن کریم اور احادیث سے ثابت ہے کہ صبر اصل میں تین قسم کا ہوتا ہے۔ پہلا صبر تو یہ ہے کہ انسان جزع فزع سے بچے۔ قرآن کریم میں آتا ہے (لقمان: 18) تجھے جو بھی تکلیف پہنچے تو اس پر صبر سے کام لے یعنی جزع فزع نہ کر۔ دوسرے یہ ہے کہ نیک باتوں پر اپنے آپ کو روک رکھنا یعنی نیکی کو مضبوط پکڑ لینا۔ ان معنوں میں یہ الفاظ اس آیت میں استعمال ہوئے ہیں۔ (۔) (الدھر: 25) اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور انسانوں میں سے گنہگار اور ناشکرگزار کی اطاعت نہ کر۔ پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے جس قدر احکام قرب الٰہی کے حصول کے لئے دیئے گئے ہیں ان پر استقلال سے قائم رہنا اور اپنے قدم کو پیچھے نہ ہٹانا بھی صبر کہلاتا ہے۔ اور تیسرے معنے اس کے بدی سے رکے رہنے کے ہیں یعنی برائی سے رکے رہنے کے ہیں۔ ان معنوں میں یہ لفظ اس آیت میں استعمال ہوا ہے کہ (۔) یعنی اگر وہ تجھے بلانے کے لئے گناہ سے باز رہتے اور اس وقت تک انتظار کرتے جب تک کہ تو باہر نکلتا تو یہ ان کے لئے بہت اچھا ہوتا مگر اب بھی وہ اصلاح کر لیں تو بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(تفسیر کبیر)

یہ جو تیسری مثال دی گئی ہے آیت کی اس سے پہلی آیت میں یہ ذکر ہے کہ لوگ آنحضرت ﷺ کو گھر سے بلانے کے لئے اونچی آواز سے گھر سے باہر کھڑے ہو کر بلاتے تھے تو اس پر یہ فرمایا کہ جب ان کے پاس وقت ہوگا کوئی ایسی ایمرجنسی نہیں ہے باہر آ جائیں گے، تم بلاوجہ نبی کا وقت ضائع نہ کیا کرو۔ یہ بے ادبی کی بات ہے کہ باہر کھڑے ہو کے آوازیں دینا اور انتہائی نامناسب ہے موقع محل کے لحاظ سے بات کرنا بھی صبر میں شمار ہوتا ہے اور بے موقع اور بے محل بات کرنا بے صبری ہے اور گناہ ہے۔

حدیث میں آتا ہے حضرت عبداللہ بن قیسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی بھی کسی تکلیف دہ بات کو سن کر صبر کرنے والا نہیں یعنی اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی بھی صبر کرنے والا نہیں۔ کیوں؟ وہ اس طرح کہ لوگ اللہ کا شریک بناتے ہیں اور اس کا بیٹا قرار دیتے ہیں اس کے باوجود وہ انہیں رزق دیئے جاتا ہے اور عافیت دیئے جاتا ہے اور عطا کئے جاتا ہے۔

(مسلم کتاب صفة القيامة)

تو دیکھیں کہ ایک طرف تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمام گناہ معاف کر سکتا ہوں لیکن شرک کا گناہ معاف نہیں کروں گا۔ اور اس کے باوجود وہ مشرکوں کو بھی، عیسائیوں کو بھی جنہوں نے خدا کا بیٹا بنایا ہوا ہے، رزق بھی دیتا ہے اور دوسری نعمتیں بھی ان کو عطا فرما رہا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ صبر کرنے والی ذات تو پھر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

حضرت صہیبؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کا تمام معاملہ خیر پر مشتمل ہے اور یہ مقام صرف مومن کو حاصل ہے اگر اسے کوئی خوشی پہنچتی ہے تو یہ اس پر شکر بجا لاتا ہے، الحمدللہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتا ہے تو یہ امر اس کے لئے خیر کا موجب ہوتا ہے اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو یہ صبر کرتا ہے تو یہ امر بھی اس کے لئے خیر کا موجب بن جاتا ہے۔

(مسلم کتاب الزهد باب المؤمن امره كله خير)

تو جس طرح خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا اس کا شکر کرنا، اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا انسان کو وارث بناتا ہے۔ اسی طرح تکلیف میں صبر کرنا بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بناتا ہے۔ اس لئے ہر تکلیف جو مومن کو پہنچ رہی ہوتی ہے وہ اگر صابر ہے، صبر کرنے والا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والا بن جاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 20/ اپریل 2004ء)

# غزل

خُونِ دل آنکھوں میں ہے، خون جگر آنکھوں میں ہے
جانِ من اِک مخزنِ لعل و گہر آنکھوں میں ہے

وہ نظر جو چاک کر دے پردہ افلاک کو
دیکھنا یہ ہے کہ کیا ایسی نظر آنکھوں میں ہے

اب تو اُن کے گیسو و رُخ سے ہیں آنکھیں فیضیاب
اب تو ان کا بانکپن شام و سحر آنکھوں میں ہے

ہو رہے ہیں میری آنکھوں پر فرشتے بھی نثار
اب تو میں ہوں اور اک ایسا بشرؐ آنکھوں میں ہے

میں تو لب بستہ ہوں لیکن رازِ دل ہے آشکار
ایسے لگتا ہے کوئی پیغام بر آنکھوں میں ہے

خیرہ کر سکتا نہیں اب میری آنکھوں کو کوئی
سُرمہ خاکِ رہِ خیرالبشرؐ آنکھوں میں ہے

اب نہ منزل کی تمنا ہے، نہ رہبر کی تلاش
تیرا مسکن دل میں ہے، تیرا نگر آنکھوں میں ہے

تیری آنکھوں نے کبھی جو مے پلائی تھی ہمیں
اس مئے گلفام کا اب تک اثر آنکھوں میں ہے

یہ غُبارِ راہ ہے کس کے سفر کی یادگار
کہکشاں ہے یا کسی کی رہگذر آنکھوں میں ہے

کیسے کر لیتا ہے انسان گمرہی کو اختیار
لوگ کہتے ہیں تمیز خیر وشر آنکھوں میں ہے

اور تو کچھ بھی نہیں اے دوست اہل دل کے پاس
اک سرور کیف آگیں سر بسر آنکھوں میں ہے

کہہ رہے ہیں وہ کہ دیکھا تھا کبھی محمودؔ کو
آج تک وہ شاعر آشفتہ سر آنکھوں میں ہے

**ڈاکٹر محمود الحسن**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

# خطبہ جمعہ

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام سب انسانوں سے بڑھ کر ہے کیونکہ آپؐ انسان کامل ہیں

## دشمنوں کی طعن و تشنیع اور بدزبانیوں اور ایذا رسانیوں پر آپؐ نے صبر سے کام لیا اور آپؐ کے متعلق بیہودہ گوئی اور استہزاء سے کام لینے والوں سے خود اللہ تعالیٰ نے بدلہ لیا

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے انتہائی درجہ کا قرب پا کر انسانوں کی نجات اور خدا تعالیٰ سے محبت اور اللہ تعالیٰ کے حضور شفاعت کا مقام حاصل کیا

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 28 رجنوری 2011ء بمطابق 28 رصلح 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث قدسی ہے کہ (۔) کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر مَیں تجھے پیدا نہ کرتا تو دنیا پیدا نہ کرتا۔ یہ زمین و آسمان پیدا نہ کرتا۔

(الموضوعات الکبریٰ لِمُلّا علی القاری صفحہ 194 حدیث نمبر 754 مطبوعۃ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی)

گو (۔) کا ایک بڑا حصہ اس حدیث کی صحت پر اعتراض کرتا ہے لیکن ہمیں اس زمانہ کے امام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق نے اس حدیث کی صحت کا علم دیا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتہائی مقام کی طرف نشاندہی کرتا ہے۔ آپؐ تمام رسولوں سے افضل ہیں۔ آپؐ تا قیامت تمام زمانوں کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ آپؐ کو خدا تعالیٰ نے یہ مقام بخشا ہے کہ آپ کی اتباع سے انسان اللہ تعالیٰ کی محبت پاتا ہے۔ آپؐ کو وہ مہرِ نبوت عطا ہوئی ہے جو تمام سابقہ انبیاء پر ثبت ہو کر ان انبیاء کے نبی ہونے کی تصدیق کرتی ہے۔ آپؐ کو وہ مقامِ خاتم النبیین ملا ہے............ آپؐ کا قربِ خداوندی جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں یوں فرمایا ہے کہ دَنٰی فَتَدَلّٰی (النجم:9)۔ یہ اللہ تعالیٰ سے قرب کی انتہا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''(یہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں آیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اوپر کی طرف ہو کر نوعِ انسان کی طرف جھکا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال اعلیٰ درجہ کا کمال ہے جس کی نظیر نہیں مل سکتی اور اس کمال میں آپؐ کے دو درجے بیان فرمائے ہیں۔ ایک صعود (یعنی بلندی کی طرف جانا)۔ دوسرا نزول۔ اللہ تعالیٰ کی طرف تو آپؐ کا صعود ہوا یعنی خدا تعالیٰ کی محبت اور صدق و وفا میں ایسے کھینچے گئے کہ خود اس ذاتِ اقدس کے دُنُوّ کا درجہ آپؐ کو عطا ہوا۔ دُنُوّ، اَقْرَب سے زیادہ اَبْلَغ ہے۔ اس لئے یہاں یہ لفظ اختیار کیا''۔ (یعنی دُنُوّ، قرب کی نسبت زیادہ انتہائی اور وسیع معنی دیتا ہے۔ قرب میں تو صرف قربت کا تصور پیدا ہوتا ہے لیکن دُنُوّ میں اتنا قرب ہے، یعنی کہ ایک ہو جانا) پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''جب اللہ تعالیٰ کے فیوضات اور برکات سے آپؐ نے حصہ لیا تو پھر بنی نوع پر رحمت کے لئے نزول فرمایا۔ یہ وہی رحمت تھی جس کا اشارہ (۔) (الانبیاء:108) میں فرمایا ہے (کہ ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْن بنا کر)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم قاسم کا بھی یہی سرّ ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے لیتے ہیں اور پھر مخلوق کو پہنچاتے ہیں۔ پس مخلوق کو پہنچانے کے واسطے آپؐ کا نزول ہوا۔ اس دَنٰی فَتَدَلّٰی میں اسی صعود اور نزول کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عُلُوّ مرتبہ کی دلیل ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 356 مطبوعہ ربوہ)

پس آپؐ کے نزول سے جو نئے زمین و آسمان پیدا ہوئے، جس میں آپؐ نے اللہ تعالیٰ سے انتہائی درجہ کا قرب پا کر انسانوں کی نجات اور خدا تعالیٰ سے محبت اور اللہ تعالیٰ کے حضور شفاعت کا مقام بھی حاصل کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْن کا مقام عطا فرمایا۔ آپؐ سے محبت کو اپنی محبت قرار دیا۔ یہ سب باتیں ثابت کرتی ہیں کہ یہ افلاک بھی خدا تعالیٰ کے آپ سے خاص پیار کے نتیجہ میں آپؐ کے لئے پیدا کئے گئے۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ آپ کی عُلُوِّ شان کے لئے ہم اس حدیثِ قدسی کو صحیح تسلیم نہ کریں۔ پس یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر آنحضرت ﷺ کے اس مقام کو پہچانا ہے۔ اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاک میں کیا مشکل ہے؟ قرآنِ مجید میں ہے (۔) (البقرۃ: 30)، زمین میں جو کچھ ہے وہ عام آدمیوں کی خاطر ہے۔ تو کیا خاص انسانوں میں سے ایسے نہیں ہو سکتے کہ ان کے لئے افلاک بھی ہوں؟......''۔ (اگر زمین میں سب کچھ عام انسانوں کے لئے ہو سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے خاص آدمیوں کے لئے افلاک کی پیدائش بھی کر سکتا ہے)۔ فرمایا کہ ''......دراصل آدم کو جو خلیفہ بنایا گیا تو اس میں یہ حکمت بھی تھی کہ وہ اس مخلوقات سے اپنے منشاء کا خدا تعالیٰ کی رضامندی کے موافق کام لے۔ اور جن پر اس کا تصرف نہیں وہ خدا تعالیٰ کے حکم سے انسان کے کام میں لگے ہوئے ہیں، سورج، چاند، ستارے وغیرہ''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 213۔ جدید ایڈیشن۔ مطبوعہ ربوہ)

یعنی جس پر انسان کا تصرف نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ سب انسان کے کام پر

لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ چیزیں سب سے زیادہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کام کر رہی ہیں۔ ماضی میں بھی کیا اور اب بھی کر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں شق القمر کا واقعہ ہوا۔ یہ ایک معجزہ تھا۔ دنیا نے دیکھا۔ اس کی تفصیلات اس وقت بیان نہیں کروں گا لیکن حضرت مسیح موعود نے یہی بات بیان فرمائی ہے اور ثابت فرمایا ہے کہ یہ معجزہ ہوا۔

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 60 حاشیہ)

اور ایک جگہ یہ بھی فرمایا کہ ہوسکتا ہے یہ کسی قسم کے گرہن کی صورت ہو۔ (ماخوذ از نزول المسیح روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 506) جو دوسروں کو بھی نظر آئی۔ اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مہدی کے لئے جو پیشگوئی فرمائی کہ فلاں مہینے میں اور فلاں دن میں سورج اور چاند کو گرہن لگے گا۔

(سنن الدارقطنی کتاب العیدین باب صفۃ صلوٰۃ الخسوف والکسوف وھیئتھما نمبر 1777 مطبوعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت 2003ء)

یہ بھی افلاک کی، کائنات کی جو چیزیں ہیں ان کو تابع کرنے والی بات ہے۔ اور اُس زمانہ میں جب یہ گرہن لگا تو اُس زمانہ کے اخبارات بھی اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ واقعہ ہوا۔

بہرحال اس ساری تمہید سے یا بیان سے میرا مقصد آپؐ کے بلند مقام کو بیان کرنا ہے۔ اس کے علاوہ بھی آپ کے بے شمار معجزات ہمیں روایات میں ملتے ہیں جن سے آپؐ کے مرتبہ اور خدا تعالیٰ کے آپ سے خاص سلوک کا پتہ چلتا ہے جس کی مثالیں پہلے کبھی نہیں ملتیں، لیکن ان سب باتوں کے باوجود کافروں کے اس مطالبے پر جو انہوں نے آپ سے کیا کہ ہمارے سامنے آپ آسمان پر چڑھیں اور کتاب لے کر آئیں جسے ہم پڑھیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (۔) (بنی اسرائیل: 94)۔ ان کو کہہ دے کہ میرا ربّ ان باتوں سے پاک ہے۔ مَیں تو صرف ایک بشر رسول ہوں۔ پس آپ کا مقام گو سب انسانوں سے بڑھ کر ہے کیونکہ آپ انسانِ کامل ہیں، لیکن جہاں تک بشر رسول ہونے کا سوال ہے، آپ ﷺ سے بھی خدا تعالیٰ نے وہی سلوک فرمایا جو باقی رسولوں سے فرمایا۔ یعنی جہاں، جس طرح باقی رسولوں کی اُن کی قوموں نے مخالفت کی، آپ سے بھی کی اور آپ کیونکہ تمام زمانوں اور تمام قوموں کے لئے ہیں اس لئے آپ کی مخالفت اُس زمانہ میں آپ کی زندگی میں بھی کی گئی اور اب بھی کی جارہی ہے اور کی جاتی رہے گی۔ باقی انبیاء کا بھی استہزاء ہوا تو آپ کا بھی استہزاء ہوا اور کیا جارہا ہے۔ لیکن سعید فطرت لوگ پہلے بھی انبیاء کو مانتے رہے۔ آپؐ کو بھی آپؐ کے زمانہ میں مانا بلکہ سب سے زیادہ مانا بلکہ آپ کی زندگی میں عرب میں پھیلا اور عرب سے باہر قریب کے علاقوں تک اسلام پھیل گیا۔ اور پھر ایک دنیا نے دیکھا کہ تمام دنیا میں پھیل گیا اور آج تک پھیلتا چلا جارہا ہے اور ایک وقت آئے گا جب دنیا کی اکثریت اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے ہوگی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ تبلیغ کا کام اللہ تعالیٰ نے لگایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (۔) (المائدۃ: 68) تیرے ربّ کی طرف سے جو کلام تجھ پر اتارا گیا ہے، اسے لوگوں تک پہنچا۔ پس آپ نے حسن و احسان سے، پیار سے، عفو سے، صبر سے، دعائیں کرتے ہوئے یہ پیغام پہنچایا۔ غیر تو خیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام لگاتے ہی ہیں کہ اسلام تلوار سے پھیلا لیکن بعض مسلمان علماء، یا علماء کہلانے والے بھی یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ اسلام جنگوں کے ذریعہ سے پھیلا۔ حالانکہ ہجرت کے بعد جب مکّہ سے مدینہ ہجرت ہوئی ہے اور پھر جب اگلے سال میں جنگِ بدر ہوئی ہے تو اس کے بعد صلح حدیبیہ تک مختلف جنگیں ہوتی رہیں، جس میں زیادہ سے زیادہ جنگِ احزاب میں مسلمان شریک ہوئے تھے اور اُن کی تعداد تین ہزار تک تھی۔ صلح حدیبیہ کے وقت پندرہ سو افراد کا قافلہ تھا جو آپ کے ساتھ مکّہ گیا تھا۔ صلح حدیبیہ تک یہ تقریباً پانچ سال کا عرصہ بنتا ہے۔ لیکن صلح حدیبیہ سے لے کر فتح مکہ تک پونے دو سال میں جو لشکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکّہ گیا، اُس کی تعداد دس ہزار تھی۔ پس یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ امن کے جو دو سال تھے، ان میں اسلام زیادہ پھیلا ہے۔ اسی طرح امن اور پیار کی تبلیغ کے بہت سے واقعات ہیں۔ عفو کے بہت سے واقعات ہیں جس نے لوگوں کے دلوں پر قبضہ کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عفو، درگزر اور شفقت کے سلوک کے واقعات گزشتہ خطبات میں بھی مَیں بیان کر چکا ہوں۔ آپؐ نے یہ سب کیوں کیا؟ اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے حکم دیا تھا کہ یہ آپؐ نے کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ بے شک یہ میرا پیارا ترین ہے اور قریب ترین ہے مگر انبیاء سے لوگوں کے سلوک کا جو طریق چلا آرہا ہے وہ اس سے بھی ہوگا۔ آپ کو فرمایا اے نبی! تجھ سے بھی (ایسا) ہوگا لیکن تُو نے صبر، تحمل، برداشت، عفو، مستقل مزاجی سے تبلیغ کا یہ کام کرتے چلے جانا ہے۔ سوائے اس کے کہ کوئی جنگ ٹھونسے، حتی الوسع سختی سے پرہیز کرنا ہے۔ ہرزہ سرائیوں پر، بیہودہ گوئیوں پر، ایذاء دہی پر صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے چلے جانا ہے کہ اسلام کا محبت اور امن کا پیغام اسی طرح پھیلنا ہے۔ قرآنِ کریم میں خدا تعالیٰ نے ان سب باتوں کو کس طرح بیان فرمایا ہے اور کیا نصیحت فرمائی ہے؟ وہ مَیں بیان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سورۃ قٓ میں فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ ق: 40)۔ پس صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر، سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب سے پہلے بھی۔

پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو تسلی دلائی کہ یہ طعن و تشنیع جو دشمن کرتا ہے وہ تو ہونی ہے، آپ صبر کے ساتھ اسے برداشت کریں۔ قرآنِ کریم ان پیشگوئیوں سے بھرا پڑا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ہی غالب آئیں گے۔ آخر کار کامیاب وہی ہوتا ہے جس کے ساتھ خدا تعالیٰ ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآنِ کریم کے ساتھ، اس تعلیم کے ساتھ نصیحت کرتا چلا جا، تنبیہ کرتا چلا جا۔ پس جو خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اس نصیحت اور تنبیہ سے ڈر کر اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے والا بن جائے گا۔

پھر خدا تعالیٰ نے دشمن کی زبان درازیوں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا رویہ اختیار کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (احقاف: 36) پس صبر کر جیسے اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا اور ان کے بارہ میں جلد بازی سے کام نہ لے۔ جس دن وہ اسے دیکھیں گے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے تو یوں لگے گا جیسے دن کی ایک گھڑی سے زیادہ وہ انتظار میں نہیں رہے۔ پیغام پہنچایا جاچکا ہے۔ پس کیا بدکرداروں کے سوا بھی کوئی قوم ہلاک کی جاتی ہے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو نظام نو آپ کی آمد سے جاری ہونا تھا وہ خدا تعالیٰ کی تقدیر ہے وہ جاری ہو چکا ہے۔ لیکن کامیابیوں کا بھی ایک وقت ہے۔ اس لئے صبر اور برداشت سے کام لینا چاہئے۔ اور اے رسول! صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بھی اور آپ کے ماننے والوں نے بھی اسی صبر و برداشت سے کام لینا ہے کہ یہی اولوالعزم نبیوں اور ان کے ماننے والوں کا شیوہ ہے۔ یہ سختیاں، مشکلات اور ان پر برداشت اور صبر ہی کامیابیاں دلانے کا باعث بنتا ہے اور جب کامیابیاں آئیں گی، دشمن کی پکڑ ہوگی تو تب وہ سوچے گا کہ مَیں کیا کرتا رہا، تب اسے خیال آئے گا کہ یہ دنیاوی زندگی جسے میں سب کچھ سمجھتا رہا یہ تو ایک گھڑی یا ایک گھنٹے سے زیادہ کچھ بھی نہیں تھی۔ پس جہاں تک انبیاء کے مخالفین کی پکڑ کا سوال ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ کام اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ نے سب سے بڑھ کر یہی سلوک دکھایا اور آپ کے دشمنوں کو ایسا کچلا اور پیسا کہ ان کے نام و نشان کو مٹا دیا۔ پس کہاں گئے وہ آپ کے بڑے بڑے دشمن جو سردارانِ مکّہ کہلاتے تھے۔ کہاں گیا وہ بادشاہ جس نے آپ کے پکڑنے کے لئے اپنے سپاہی بھیجے تھے۔ پس جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تا قیامت ہے تو خدائی وعدے کے مطابق آپ کے دشمنوں کی پکڑ بھی ہر زمانے میں نشان بنتی چلی جائے گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح تنگ کیا۔ آپ کے کیا کیا نام رکھے۔ آپ کو کس طرح بدنام کرنے کی کوشش کی اس بارہ میں قرآنِ کریم ہمیں بتاتا ہے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الحجر: 7) اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جس پر ذکر اتارا گیا ہے، یقیناً تو مجنون ہے۔

یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر استہزاء ہے بلکہ کھلی کھلی ایک گالی ہے۔ مکّہ میں یہ سورۃ نازل ہوئی اور اس وقت وہاں کی تقریباً ساری آبادی آپ سے یہ سلوک کرتی تھی، سوائے چند ایک نیک فطرت لوگوں کے جو ایمان لے آئے تھے۔ لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکّہ فتح کرتے ہیں تو سب سے محبت اور شفقت کا سلوک کرتے ہیں۔ بلکہ جیسا کہ میں گزشتہ خطبہ میں بتا چکا ہوں۔ یہ لوگ صرف گالیاں دینے والے ہی نہیں تھے۔ یہ لوگ ظلم کی انتہا کرنے والے تھے۔ زبردستی جنگیں ٹھونسنے والے تھے۔ لیکن آپ نے ہر ایک سے شفقت کا سلوک فرمایا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کہہ دیا تھا کہ خود مَیں بدلے لوں گا۔

پھر قرآنِ کریم میں سورۃ فرقان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الفرقان:5) اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا یہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں جو اس نے گھڑ لیا ہے اور اس بارہ میں اس کی دوسرے لوگوں نے مدد کی ہے۔ پس یقیناً وہ سراسر ظلم اور جھوٹ بنانے والے ہیں۔

گو اس آیت میں بڑے وسیع مضمون بیان ہوئے ہیں لیکن یہاں صرف یہ بتانا مقصود ہے کہ آپؐ کو دعویٰ کے بعد وہی لوگ نعوذ باللہ جھوٹا کہنے لگ گئے جو آپؐ کو سچا کہتے تھے اور ان کی زبانیں اس سے نہیں تھکتی تھیں۔ آپؐ کی سچائی اور امانت کے قائل تھے۔ پھر آپ ﷺ کے بارہ میں ظالموں کی ہرزہ سرائی کا قرآنِ کریم میں یوں ذکر آتا ہے۔ فرمایا کہ (۔) (الفرقان: 9) اور ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے آدمی کے پیچھے چل رہے ہو جو سحر زدہ ہے۔

پھر ایک آیت میں کافروں کی بیہودہ گوئی کا ذکر فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ صٓ: 5) اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے کوئی ڈرانے والا آیا، اور کافروں نے کہا یہ سخت جھوٹا جادوگر ہے۔

پس کبھی جھوٹا، کبھی جادوگر، کبھی کچھ اور کبھی کچھ اور کبھی کسی نام سے یہ کافر آپؐ کو پکارتے رہے اور آپؐ کے بارہ میں باتیں کہتے رہے اور مختلف رنگ میں استہزاء کرتے رہے۔ لیکن آپؐ کو صبر اور حمد اور دعا کی ہی اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائی۔ اور یہی تلقین اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی فرمائی۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (آل عمران : 187) اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ان سے جنہوں نے شرک کیا بہت تکلیف دہ باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً ایک بڑا اہمت کا کام ہے۔

اب ایک مومن کے لئے، ایک ایسے شخص کے لئے جو اپنے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہے، اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہے، اُس کے لئے اس سے زیادہ دل آزاری کی اور تکلیف دہ بات کیا ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے آقا کے بارے میں ایسی بات سنے جس سے آپ کی شان میں ہلکی سی بھی گستاخی ہوتی ہو۔ کوئی کسی صورت بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے یہاں فرمایا کہ ایسی باتیں تم سنو تو صبر کرو۔ حضرت مسیح موعود کی مَیں نے گزشتہ خطبہ میں مثال دی تھی کہ کس طرح آپ نے ردّعمل دکھایا۔ تو حقیقی ردّعمل یہی ہے جو حضرت مسیح موعود نے دکھایا لیکن اس کے لئے بھی تقویٰ شرط ہے۔ تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اپنے عمل اور دعاؤں سے جو اس کا جواب دو گے تو وہی اس محبت کا صحیح اظہار ہے۔ اور جب ہم دشمنوں کی باتیں سن کے تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی دعاؤں سے خدائے ذوالانتقام کے آگے جھکیں گے تو ان دشمنانِ اسلام کے بدانجام کو بھی ہم دیکھیں گے۔ لیکن ہمارا اپنا تقویٰ شرط ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ اور قرآنِ کریم پر اعتراض کرنے والوں کے جواب میں قرآنِ کریم میں جو فرمایا ہے وہ یہی ہے کہ خود ہی اللہ تعالیٰ بدلے لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں ایک جگہ دشمنوں کو جو جواب دیا وہ یہ ہے کہ سورۃ الحاقۃ میں فرمایا (۔) (الحاقۃ: 41 تا 44) یقیناً یہ عزت والے رسول کا قول ہے اور یہ کسی شاعر کی بات نہیں ہے۔ بہت کم ہیں جو تم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔ ایک تنزیل ہے تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے۔

تو اللہ تعالیٰ نے ان سب استہزاء کرنے والوں اور آپؐ کے مختلف نام رکھنے والوں اور نعوذ باللہ جھوٹا اور کذّاب کہنے والوں کو یہ جواب دیا۔ پس یہ ہے جواب آپؐ پر الزام لگانے والوں اور استہزاء کرنے والوں کے لئے لیکن اس بات کے باوجود کہ خدا تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کو صبر اور دعا کی تلقین فرمائی ہے، خدا تعالیٰ نے خود دشمن کو چھوڑا نہیں ہے۔ صرف یہ جواب نہیں دے دیا کہ نہ وہ کاہن ہے، نہ وہ جھوٹا ہے اور نہ جو تم الزامات لگا رہے ہو وہ تمہارے صحیح الزامات ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے جب یہ فرمایا کہ (۔) (الحجر: 96) تو اس نے پھر دشمنانِ اسلام سے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد بدلے بھی لئے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (السجدہ: 21 تا 23) اور جہاں تک اُن لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔ جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ اس سے نکل جائیں تو اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور ہم یقیناً انہیں بڑے عذاب سے ورے چھوٹے عذاب میں سے کچھ چکھائیں گے۔ (بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب میں سے کچھ چکھائیں گے) تا کہ ہو سکے تو وہ ہدایت کی طرف لوٹ آئیں۔ اور کون اس سے زیادہ ظالم ہو سکتا ہے جو اپنے ربّ کی آیات کے ذریعے اچھی طرح نصیحت کیا جائے، پھر بھی ان سے منہ موڑ لے۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ جو اپنے پیارے پر ہر وقت نظر رکھنے والا ہے، اگر دشمن دشمنی سے باز نہ آئے تو اسے بغیر انتقام کے نہیں چھوڑتا۔ اگر اللہ تعالیٰ کی تنبیہوں سے نہ ڈریں، اگر اس دنیا میں اللہ تعالیٰ لوگوں کی اصلاح کے لئے جو اپنے بعض جلوے دکھاتا ہے اُن سے نصیحت حاصل نہ کریں تو پھر اللہ تعالیٰ بغیر انتقام کے نہیں چھوڑتا۔ پھر ضرور سزا دیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ اختیار میرے پاس ہی ہے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (المزّمل: 11 تا 14) اور صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں اور ان سے اچھے رنگ میں جدا ہو جا، اور مجھے اور نازونعم میں پلنے والے مکذبین کو الگ چھوڑ دے اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے۔ یقیناً ہمارے پاس عبرت کے کئی سامان ہیں اور جہنم بھی ہے۔ اور گلے میں پھنس جانے والا ایک کھانا ہے اور دردناک عذاب بھی۔

پس جہاں آپ کو صبر کی تلقین فرمائی وہاں دنیاداروں کے متعلق فرمایا کہ دنیا کی نعمتوں اور آسائشوں نے ان لوگوں کو کافر بنا دیا ہے، اس کفر کی انہیں سزا ملے گی کیونکہ یہ حد میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ اور سزا بھی ایسی ہوگی جو دوسروں کے لئے عبرت کا نشان ہوگی۔ پس یہ عبرت کا نشان بنانے کا معاملہ بھی خدا تعالیٰ نے اپنے پاس رکھا ہے۔ اور نبی اور ماننے والوں کو صبر کرنے اور بغیر جھگڑے کے ان کی بیہودہ گوئیوں کو سن کر علیحدہ ہو جانے کا ارشاد فرمایا۔

پھر خدا تعالیٰ خود آپ سزا دینے کا ذکر سورۃ العلق میں اس طرح فرماتا ہے کہ (۔) (العلق: 10 تا 19) کیا تو نے اس شخص پر غور کیا جو روکتا ہے ایک عظیم بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ کیا تُو نے غور کیا کہ اگر وہ ہدایت پر ہوتا یا تقویٰ کی تلقین کرتا۔ کیا تُو نے غور کیا کہ اگر اس نے پھر جھٹلا دیا اور پیٹھ پھیر لی۔ پھر کیا وہ نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے۔ خبردار! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقیناً اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچیں گے، جھوٹی خطا کار پیشانی کے بالوں سے۔ پس چاہئے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بُلا دیکھے۔ ہم ضرور دوزخ کے فرشتے بلائیں گے۔

پس اللہ تعالیٰ کا سزا دینے کا طریق اس طرح ہے۔ آج اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اُس عظیم بندے کی پیروی کرتے ہوئے جو لوگ نمازیں پڑھتے ہیں اور جو ان کو نمازیں پڑھنے سے روکتے ہیں، وہ کون ہیں؟ پس یہ اُن لوگوں کے لئے بھی بڑا خوف کا مقام ہے جو کسی کو عبادت کرنے سے روکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی کی خاطر جب زمین و آسمان پیدا کئے ہیں تو پھر اس سے استہزاء کرنے والوں اور کفر میں بڑھنے والوں کو اور تکلیف پہنچانے والوں پر لعنت ڈالتے ہوئے

فرماتا ہے کہ(۔)(النساء:47)۔ یہ سورۃ نساء کی سینتالیسویں آیت ہے۔فرمایا کہ یہود میں سے ایسے بھی ہیں جوکلمات کوان کی اصل جگہوں سے بدل دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنااور ہم نے نافرمانی کی۔اور بات سُن اس حال میں کہ تجھے کچھ چیز سنائی نہ دے۔اور وہ اپنی زبانوں کوبَل دیتے ہوئے اور دین میں طعن کرتے ہوئے رَاعِنَا کہتے ہیں۔اور اگر ایسا ہوتا کہ وہ کہتے کہ ہم نے سنااور ہم نے اطاعت کی اور سُن اور ہم پرنظر کرتو یہ ان کے لئے بہتر اور سب سے زیادہ مضبوط قول ہوتا۔لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی ہے۔پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑا۔

پس یہ لعنت ہے جواُن لوگوں پر پڑے گی جو یہ راستہ اختیار کریں گے کہ رسول کی توہین کے مرتکب ہوں۔

پھر یہودیوں کے یہ کہنے پر کہ ہم اتنا کچھ اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کر رہے ہیں۔ یعنی کہ جو بھی تکلیفیں پہنچا سکتے ہیں اور جو باتیں بنا سکتے ہیں اور جو منصوبہ بندی کر سکتے ہیں، کر رہے ہیں۔ اگر یہ رسول سچا ہے تو خدا تعالیٰ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔) (المجادلہ: 9) کیا تُو نے ان کی طرف نظر نہیں دوڑائی جنہیں خفیہ مشوروں سے منع کیا گیا؟ مگر وہ پھر بھی وہی کچھ کرنے لگے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا۔اور وہ گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق باہم مشورے کرتے ہیں اور جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تو اس طریق پر تجھ سے خیرسگالی کا اظہار کرتے ہیں جس طریق پر اللہ نے تجھ پر سلام نہیں بھیجا۔اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں اس پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں۔اُن سے نپٹنے کو جہنم کافی ہے۔وہ اس میں داخل ہوں گے۔پس کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

بعض حدیثوں سے بھی ثابت ہے کہ یہ یہودی بعض دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجالس میں آتے تھے یا ویسے ملتے تھے تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کی بجائے اَلسَّامُ عَلَیْکَ کہہ کر نعوذ باللہ آپ کی موت کی خواہش کیا کرتے تھے، جیسا کہ پہلے بھی مَیں گزشتہ خطبوں میں حدیث بیان کر چکا ہوں۔اس پر بعض اوقات صحابہ کہتے کہ ہم اسے قتل کر دیں تو آپؐ فرماتے: نہیں۔(بخاری کتاب استتابة المرتدین والمعاندین ...... باب اذا عرض الذمی وغیرہ ...... حدیث نمبر 6926) اس لئے کہ ان کی بیہودہ گوئیوں کا معاملہ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔جہنم میں ڈال کر جو سزا خدا تعالیٰ نے دینی ہے وہ اس دنیاوی سزا کی طرح نہیں ہو سکتی۔پس جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں بیشک آپؐ خدا تعالیٰ کے سب سے زیادہ پیارے ہیں۔تا قیامت آپ کا سلسلہ نبوت جاری ہے۔تمام انبیاء سے آپؐ افضل ہیں لیکن اس کے باوجود تمام رسولوں کی طرح آپ کو دشمنانِ دین کی مخالفتوں اور ہر قسم کے نقصان پہنچانے کی تدبیروں کا سامنا کرنا پڑا۔اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ہر موقع پر یہی کہا کہ اولوالعزم انبیاء کی طرح صبر اور دعا سے کام لے۔یہی آپ کے ماننے والوں کو کہا گیا۔اور خود بھی بیان فرمایا کہ ان دشمنانِ دین کے استہزاء، بیہودہ گوئیوں اور خباثتوں کا میں کس کس رنگ میں بدلہ لوں گا۔بعض کا اس دنیا میں اور بعض کا مرنے کے بعد جہنم کی آگ میں ڈال کر۔ہاں اگر دشمن جنگ کرے اور قوم کا امن وسکون برباد کرے تو پھر اس سے مقابلے کی اجازت ہے۔کیونکہ اس مقابلہ کی اجازت نہ دی گئی تو مذاہب کے مخالفین ہر مذہب کے ماننے والے کا چین اور سکون برباد کر دیں گے۔

اس دنیا میں کس طرح خدا تعالیٰ آپ کی توہین کے بدلے لیتا رہا، اس کے بھی بہت سے واقعات ہیں۔ایک بدلے کا اعلان قرآنِ کریم میں یہ کہہ کر فرمایا کہ(۔)(اللھب:2) کہ ابولہب کے دونوں ہاتھ شَل ہو گئے۔جب آپ نے پہلے دعویٰ کیا اور اس وقت جب اپنے رشتہ داروں کو تبلیغ کے لئے اکٹھا کیا تو اس شخص نے جو آپ کا چچا تھا بڑے نازیبا الفاظ آپ کے بارہ میں استعمال کئے تھے۔(بخاری کتاب التفسیر باب سورة تبت یدا ابی لھب...... حدیث نمبر 4971) تو قادر وتوانا خدا جو بڑے سچے وعدوں والا ہے اُس نے اس کو کس طرح پکڑا۔ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک سفر کے دوران اس پر بھیڑیوں نے حملہ کر دیا اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو تا قیامت خدا کے پیارے اور افضل ہیں۔آپ سے کئے گئے خدا تعالیٰ کے وعدے بھی ہمیشہ پورے ہوتے رہیں گے۔ ہر زمانے میں دشمنانِ (۔) اپنے انجام کو پہنچتے رہے ہیں اور پہنچتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کے نظارے اور خدا تعالیٰ کا آپؐ سے پیار کا سلوک دکھاتا چلا جائے۔اور ہم حقیقی رنگ میں قرآنی تعلیم کو بھی اپنے اوپر لاگو کرنے والے ہوں اور ایسے مومن بننے کی کوشش کریں جس کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت سے توقع کی ہے۔

## یہ ربوہ ہمارا ہے

ہے شان بلند اِس کی آنکھوں کا ستارا ہے
رُوحوں کا سکوں اِس سے یہ دل کا سہارا ہے
ہمیں اس سے محبت ہے یہ ربوہ ہمارا ہے

یہ امن کا داعی ہے جنت کا ہے نظارہ
ہے حسنِ عمل کا گھر، ہے علم کا گہوارا
خوش پیر و جواں اِس کے یہ ربوہ ہمارا ہے

دامن میں پہاڑوں کے دریا کے کنارے پر
اک مردِ مجاہد نے قدرت کے اِشارے پر
بنیاد رکھی اِس کی یہ ربوہ ہمارا ہے

لنگر ہے مسیحا کا اقصیٰ کا منارا ہے
مولیٰ نے بھی عرشوں سے ربوہ ہی پکارا ہے
دریا کا کنارا ہے یہ ربوہ ہمارا ہے

اس دَور میں ربوہ تو مولیٰ کی کرامت ہے
ہے جائے پنہ اپنی ربوہ میں حفاظت ہے
عظمت کی علامت ہے یہ ربوہ ہمارا ہے

محمد مقصود احمد منیب

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

مکرم منظور احمد منور صاحب صدر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

ہماری جماعت میں مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم سلسلہ وقف جدید سے 16 بچوں نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ اس سلسلے میں مورخہ 8 مارچ 2011ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم مختلف مقامات سے سنا۔ نصائح کیں اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیں قرآن کریم پڑھنے پڑھانے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

## تحریک جدید کا کام

دین حق کی اشاعت کے لئے تحریک جدید کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک ممتد ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے الہامات سے واضح ہے۔

"میں تیری ...... کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

مخلصین جماعت کو چاہئے کہ اس عالمگیر مہم کے لئے اس کے دائرہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے پیارے امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے کا اہتمام کیا کریں جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"غرض ہمارا اشاعت (دین حق) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہر حال برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(سبیل الرشاد صفحہ 210)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## علمی مقابلہ جات اطفال الاحمدیہ

مکرم جاوید اقبال صاحب معلم سلسلہ وقف جدید شریف آباد ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ شریف آباد کو علمی مقابلہ جات تلاوت، نظم، تقریر مورخہ 25 فروری 2011ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اول، دوم اور سوم آنے والے اطفال میں مکرم مبشر احمد صاحب رند انسپکٹر تربیت وقف جدید نے انعامات تقسیم کئے کل حاضری 36 رہی۔

## درخواست دعا

مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ رابعہ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم چودھری رشید احمد صاحب سروعہ مرحوم بہاولپور میں ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ انہیں معدہ کی تکلیف ہے الٹیاں نہیں رک رہیں نیز جوڑوں میں بھی شدید درد ہے کمزوری کافی ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم منصور احمد صاحب باجوہ شکور پارک اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد مکرم چوہدری نصر اللہ باجوہ صاحب کے مثانے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد زمان صاحب صدر جماعت احمدیہ پنجند ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ غلام صغریٰ صاحبہ گلے میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم نصیر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

تفرید احمد عمر دو سال ابن مکرم وحید احمد صاحب نصیر آباد رحمٰن کے کولہے میں سائیکل گر جانے کی وجہ سے فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

## ولادت

مکرم صوبیدار محمد اقبال صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم حامد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں حضور انور نے قبول فرمایا ہے۔ نومولود کا نام افراسیاب احمد تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم سردار منور احمد ڈوگر صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا کرے نیک، صالح، خادم دین بنائے اور خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے۔ آمین

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع شیخوپورہ/ننکانہ صاحب کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## دنیا کی پہلی ایسکلیٹر

Escalators (لفٹیں) آجکل تقریباً ہر بلند عمارت کا لازمی جزو بن گئی ہیں۔ دنیا کی پہلی ایسکلیٹر 15 مارچ 1892ء کو نیویارک کے Jesse W.Reno نامی شخص نے پیٹنٹ کروائی تھی اور یہ اپنے موجد کے نام کی مناسبت سے Reno Inelined Elevator کے نام سے مشہور ہوئی تھی۔ یہ 1896ء کے موسم خزاں میں کونی آئی لینڈ Coney Island کے Old Iron Pier میں نصب کی گئی تھی۔

اس ایسکلیٹر میں ایک لکڑی کی بنی ہوئی Endless Conveyor Belt لگائی گئی تھی جو 10 سینٹی میٹر چوڑے اور 60 سینٹی میٹر لمبے لکڑی کے تختوں پر مشتمل تھی۔ یہ Escalator بجلی کی موٹر سے چلتی تھی اور اس کی رفتار ڈھائی میل فی گھنٹہ تھی۔

اس ایسکلیٹر کے کچھ ہی ماہ بعد 2/اگست 1892ء کو امریکی موجد چارلس اے وہیلر نے سیڑھی نما Escalator پیٹنٹ کروالی۔ مگر چارلس اے وہیلر اپنی اس پیٹنٹ کو عملی جامہ نہ پہنا سکا اور 1898ء میں اس نے اپنا پیٹنٹ Charles D.Seeberger کو فروخت کر دیا۔ جس نے اس ڈیزائن میں اضافے اور ترامیم کیں۔ یہ Otis Elevator Co. نے تیار کی اور 9 جون 1899ء کو Yonkers N.Y.Factory میں نصب کر دی۔

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو منجذب کرتی ہے
کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 53 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
خورشید 1958
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعایتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

| GHP-403/GH | GHP-406/GH | GHP-419/GH | GHP-450/GH | GHP 455/GH | GHP-555/GH GHP-444/GH |
|---|---|---|---|---|---|
| جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔ | گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا | بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا | پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج | (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا | مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں |

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

# خبریں

## آئندہ منشور میں سرائیکی صوبے کی حمایت کریں گے

وزیراعظم یوسف گیلانی نے کہا ہے کہ عوام نے ہمیں 5 برسوں کا مینڈیٹ دیا ہے، حساب تین برس میں کیسے مانگا جا رہا ہے۔ پیپلزپارٹی آئندہ الیکشن کے منشور میں سرائیکی صوبے کی حمایت کریں گی۔ کسی کا حق ماریں گے نہ کسی کو حق مارنے دیں گے۔

## پیپلزپارٹی سے اتحاد ملکی مفاد میں جاری رہے گا

ایم کیوایم کے سربراہ الطاف نے کہا ہے کہ ایم کیوایم اور پیپلزپارٹی کا اتحاد ملکی مفاد میں جاری رہے گا۔ ایم کیوایم کے اعلامیہ کے مطابق لندن میں وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک نے الطاف حسین سے ملاقات کر کے ملکی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں الطاف حسین نے رحمٰن ملک کو ایم کیو ایم کے ارکان اور رابطہ کمیٹی کے تحفظات اور شکایات سے آگاہ کیا۔ رحمٰن ملک نے ایم کیوایم کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کروائی ہے۔

## لیبیا سے مزید 600 سے زائد پاکستانیوں کی واپسی

لیبیا میں جاری کشیدگی کی وجہ سے مزید 600 سے زائد پاکستانی وطن واپس پہنچے ہیں جس کے بعد اب تک لوٹنے والے افراد کی تعداد 4 ہزار 738 ہوگئی ہے۔ پاکستانیوں کو وطن واپس لانے والی یہ چھٹی خصوصی پرواز تھی۔

## جاپان میں ایک اور زلزلہ، سونامی سے ہلاکتیں 12 ہزار ہوگئیں

جاپان کے مشرقی ساحلی جزیرے ہونشو میں ایک اور زلزلہ آیا ہے جس کی شدت ریکٹرسکیل پر 6.3 ریکارڈ کی گئی ہے حکومت نے خبردار کیا ہے کہ ایک اور پاور پلانٹ سے تابکاری شعاعوں کے اخراج کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ میاگی کے پولیس چیف نے کہا ہے کہ شہر میں 10 ہزار افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ اس وقت مجموعی طور پر ہلاکتوں کی تعداد 12 ہزار ہوگئی ہے۔

تعارف

# تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کا ماہنامہ المنار، انٹرنیٹ گزٹ

تاریخ احمدیت میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا باب آغاز سے لے کر قومیائے جانے تک اپنے اندر بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ درسگاہ اعلیٰ روایات، عمدہ معیار تعلیم، بہترین اخلاقی اقدار اور قابل اساتذہ کرام کی وجہ سے پاکستان بھر میں احترام کے ساتھ جانی جاتی ہے۔ تاریخ کے اس اہم باب اور حسین یادوں کو تازہ کرنے کے لئے مختلف ممالک میں تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشنز قائم ہورہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کو رسالہ المنار کے احیاء کی توفیق ملی ہے۔ یہ رسالہ کسی زمانے میں تعلیم الاسلام کالج کے طلباء کا ترجمان ہوا کرتا تھا۔ اس کی اہمیت و افادیت پر مبنی یادیں آج بھی تاریخ میں اور طلباء کے دلوں میں موجزن ہیں اور اب اس رسالے کی یادوں کو دوبارہ تازہ ہونے کا سامان ہوا ہے اور انٹرنیٹ گزٹ کی صورت میں اس کا پہلا شمارہ منظر عام پر آیا ہے۔ جو اس ایسوسی ایشن کے ممبران کو بذریعہ ای میل بھجوایا گیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلے شمارے کے لئے اپنے پیغام میں فرمایا ہے: ’’تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کی طرف سے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے رسالہ ’’المنار‘‘ کے نام پر انٹرنیٹ گزٹ جاری کرنے کی خبر میرے لئے بڑی خوشی کا موجب بنی ہے۔ اللہ تعالیٰ المنار کا ازسرنو اجراء ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے‘‘۔

ایسوسی ایشن کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ حضور انور نے اس کا ممبر بن کر برکت بخشی ہے۔ المنار کے اس انٹرنیٹ گزٹ کے آغاز میں ارشاد باری تعالیٰ، حدیث نبویؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ درج کئے گئے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام، اداریہ اور پھر صدر ایسوسی ایشن جناب عطاء المجیب راشد کا پیغام اور قطعہ رونق میں اضافہ کررہے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی کا المنار نومبر 1954ء میں شائع ہونے والا تعلیم الاسلام کالج کے بارے مضمون ماضی کی یادوں کو کرید رہا ہے اور آخر پر ایگزیکٹو کمیٹی اور 112 ممبران کی فہرست شامل اشاعت ہے۔ 4 سال پہلے قائم ہونے والی ایسوسی ایشن کی یہ قابل قدر مساعی ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید برکتیں عطا فرمائے۔ آمین۔

(ایف شمس)

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔ مارچ

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:53 |
| طلوع آفتاب | 6:17 |
| زوال آفتاب | 12:18 |
| غروب آفتاب | 6:18 |


احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی میں پریپ تا نہم کلاسز میں محدود سیٹوں پر داخلہ کے لئے ٹیسٹ مورخہ 20,19 مارچ بروز ہفتہ، اتوار صبح 9:00 بجے ہوگا۔
ٹیسٹ انگلش اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔
☆ پریپ کلاس کے لئے داخلہ ٹیسٹ نرسری سیکشن دارالرحمت شرقی الف میں ہوگا۔
☆ کلاس ون تا پنجم طلباء وطالبات اور چھٹی سے آٹھویں تک طالبات کا ٹیسٹ الصادق اکیڈمی گرلز سیکشن شکور پارک میں ہوگا۔
☆ کلاس ششم تا نہم طلباء کا ٹیسٹ الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن نزد مریم کلینک میں ہوگا۔
☆ مزید معلومات کے لئے مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف رابطہ کریں
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6214434-6211637

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویواون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FD-10

مکان کرایہ پر دستیاب ہے
اقصیٰ چوک میں واقع یہ مکان ایسی چھوٹی فیملی کیلئے موزوں ہے جو جماعتی تعلیمی اداروں کے قریب رہائش کے خواہشمند ہوں۔
برائے رابطہ: 0322-7814372,6212512

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

بلڈنگ کنسٹرکشن
خداتعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیرنگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصراللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384